موجودہ حکومت کی طرف سے برطانوی شہزادی ڈیانا کو بلا کر جس غلامانہ ذہنیت کا مظاہرہ کیا گیا۔ وہ پوری قوم کیلئے باعث شرم ہے ابھی اس کے خلاف احتجاج جاری تھا کہ وفاقی وزیر ثقافت شیخ رشید جو سابقہ دور میں شریعت بل کا ذکر کرتے تھکا نہیں کرتے تھے دو فحش گلوکاروں مائیکل جیکسن اور میڈونا کو پاکستان کے دورے کی دعوت دیدی اور احتجاج کرنے والوں کو چیلنج کی آواز میں کہا کہ "میں ہر صورت میں ان کا دورہ کرواؤں گا تاکہ دنیا پر ثابت ہوسکے کہ ہم بنیاد پرست نہیں" یہ حکومت عمداً فحاشی و عریانی پھیلا رہی ہے تاکہ قوم کا سیاسی شعور بیدار نہ ہو اور وہ لہو و لعب میں مصروف رہے۔ تاکہ وہ جی بھر کر کھل کھیل سکیں اور ملک کی دولت کو سمیٹ سکیں۔
اس مقصد کیلئے .N.T.M اور .P.T.N کی نشریات کو استعمال کیا جارہا ہے۔

قومی اسمبلی کے سپیکر گوہر ایوب کے ایک غیر ملکی سفارت خانے میں نوجوان لڑکیوں کے ساتھ رقص کا ذکر بھی موجودہ حکومت کے اسلامائزیشن کے دعووں کی قلعی کھولنے میں معاون ثابت ہوگا اور پھر گوہر ایوب کا وضاحتی بیان کہ "یہ تو معمول کی بات ہے" ان خوشامدی عناصر کیلئے کافی ہونا چاہیے جو اس حکومت سے اسلامی نظام کے نفاذ کی آس لگائے بیٹھے ہیں۔ اس ضمن میں مولانا سمیع الحق کی منطق ناقابل فہم ہے جو اپنے حقیر مفادات کی خاطر کبھی شریعت بل کا ڈھونگ رچاتے ہیں اور اب ایک خبر کے مطابق وہ آئینی ترمیم کا ڈرامہ رچانا چاہتے ہیں مگر حقائق و شواہد سے نظریں چراتے ہوتے ہیں۔ اور سرکار کی کاسہ لیسی میں تاہنوز مصروف رہیں۔

مولانا نیازی بھی وزارت کی چوسنی منہ میں لے کر اپنی زبان پر تالا لگا چکے ہیں۔ .P.T.N کی نشریات اور حکومت کے یہ سرکاری اقدامات و بیانات ان کی آنکھیں کھولنے کیلئے کافی نہیں مگر آنکھیں تو اس وقت کھل سکتی ہیں جب کوئی انہیں کھولنا چاہتا ہو کسی نے بہت دیر پہلے ہی کہہ دیا ہے کہ سوئے ہوئے کو تو جگایا جاسکتا ہے مگر جو پہلے ہی جاگ رہا ہو اسے جگانا ناممکن ہے۔